ہندو دھرم پر راہل کے ساتھ بحث نہیں کر پائیں گے وزیر اعظم

راہل بہت اچھے وزیر اعظم بنیں گے ❑ ہم بالکل بھی بیک فٹ پر نہیں، مودی جی بیک فٹ پر ہیں: پریئنکا

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) کانگریس کی جنرل سکریٹری پریئنکا گاندھی نے کہا ہے کہ میں ہندو کے ساتھ کہتی ہوں کہ وزیر اعظم مودی ہندو مذہب پر راہل گاندھی کے ساتھ بحث نہیں کر پائیں گے۔ انہاں نا ہو کے دیے گئے ایک انٹرویو میں پریئنکا گاندھی نے کہا کہ 'راہل جی پریس میڈیا اور بی جے پی لیڈروں نے اتنا حملہ کیا، اتنی گالیاں دیں اور اتنی غلط غلط باتیں پھیلائیں، پھر بھی راہل جی کھڑے رہے، ان میں اتنی ہمت ہے کہ وہ نہ جھکتے اور نہ ڈرتے ہیں۔ انہیں ایوان سے باہر نکال دیا، پارلیمنٹ سے نکال دیا، ان کے خلاف کئی مقدمات بنائے۔ ایک گجرات میں، ایک مہاراشٹر میں تاکہ مقدمات میں پیش ہونے کیلئے دوڑتے رہیں لیکن راہل جی جھکے نہیں، نہ ڈرتے ہیں۔ آج پورا ملک سمجھ رہا ہے کہ یہ آدمی سچ بولے گا۔ کبھی نہیں ڈرے گا، کبھی نہیں جھکے گا۔ اس سوال پر کہ کیا راہل گاندھی وزیر اعظم بن سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ وہ کیوں نہیں وزیر اعظم بن سکتے؟ وہ بہت اچھے وزیر اعظم بنتے کیونکہ وہ ملک کی گہرائی کو سمجھتے تھے۔ میں آپ کو بتاتی چلوں کہ وہ ہندو مذہب کی گہرائی کو سمجھتے ہیں۔ اگر کل مودی جی راہل جی سے ہندو ازم پر بحث کریں گے تو میں یقین کے ساتھ کہہ سکتی ہوں کہ وہ راہل جی کے سامنے نہیں بول پائیں گے۔ وہ بہت کچھ جانتے ہیں، بہت جانکاری رکھتے ہیں اور چیزوں کو گہرائی سے سمجھتے ہیں لیکن اس الیکشن میں یہ طے ہوا ہے کہ اپوزیشن اتحاد کے رہنما فیصلہ کریں گے کہ کون وزیر اعظم بنے گا، پھر وہ سب مل بیٹھ کر فیصلہ کریں گے کہ وہ طے منتخب کریں گے، ہم اس کی حمایت کریں گے۔ پریئنکا سے پوچھا گیا کہ بی جے پی کہہ رہی ہے '400' آپ کے اعداد و شمار کیا ہے، کیا آپ کو لگتا ہے کہ 4 جون کو ہندوستان میں فلوٹ ویلیو بنے گی یا بی جے پی فرنٹ فٹ پر اور آپ بیک فٹ پر رہیں گے۔ جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم بالکل بھی بیک فٹ پر نہیں ہیں۔ مودی جی بیک فٹ پر ہیں، جو خود اپنے پروپیگنڈے کی تردید کر رہے ہیں کہ ہم بیک فٹ پر نہیں ہیں کیونکہ انڈیا کے لیڈروں نے مسلسل عوام کے مسائل اٹھائے ہیں۔ ہم مسلسل کہہ رہے ہیں کہ مودی جی کو اینٹرویو آنا چاہیے اور وہ اینٹرویو آنا نہیں پا رہے ہیں۔

بی جے پی کا کنبہ 4 جون کے بعد بکھر جائے گا: کھلیش

بلرام پور ، (پی ٹی آئی) سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کو 'بھارتی قومی کانبہ' بتانے پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے خود لوگوں کو ڈرا دھمکا کر اور لالچ دے کر 'کنبہ' بنایا ہے، جو جون 4 بعد ٹوٹ جائے گا۔ سماج وادی پارٹی کے امیدوار رام شرومنی ورما کی حمایت میں منعقدہ انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے ہفتہ کو بلرام پور میں کہا کہ چوتھے مرحلے کے انتخابات کے بعد بی جے پی چاروں خانے چت ہوگئی ہے اور اس کا رتھ پھنسا نہیں بلکہ دھنس گیا ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی نے خود لوگوں کو ڈرا، دھمکا کر اور لالچ دے کر کنبہ بنایا ہے، جو بکھر جائے گا، کیونکہ 4 جون کے بعد بی جے پی کی حکومت مرکز سے چلی جائے گی۔ دراصل، جمعہ کو فتح پور میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا تھا کہ ملک میں انتخابات کے 4 مرحلے ہو چکے ہیں، لیکن ان 4 مرحلوں میں لوگوں نے انڈیا اتحاد کو چاروں خانے چت کر دیا ہے۔ بھارتی قومی کانبہ بکھرنے لگا ہے، اس نے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ بچے ہوئے الیکشن میں کوئی محنت بھی نہیں کرنا چاہتا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا تھا کہ اپوزیشن اتحاد کے کارکن پہلے ہی مایوس تھے، اب انہوں نے مُرجھے ڈنٹھل چھوڑ دیا ہے۔

پھوٹ ڈالنے کا بی جے پی کا خواب کبھی حقیقت نہیں بنے گا: اسٹالن

چنئی ، (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے ہفتہ کو بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا تقسیم کرنے کا خواب پورا نہیں ہوگا اور اپوزیشن کی قیادت والے انڈیا اتحاد کی جیت ہوگی۔ مسٹر اسٹالن نے آج صبح یہاں ایک بیان میں مسٹر مودی کی حالیہ تقریروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا تقسیم کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔ ان کے کہے گئے جھوٹ ٹوٹ جائیں گے اور نفرتیں ختم ہو جائیں گی، انڈیا اتحاد کی جیت ہوگی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کے لوک سبھا انتخابات میں جیت کی طرف بڑھنے کے خوف سے مسٹر مودی اپنے عہدے کے وقار کو بھول گئے ہیں اور روزانہ جھوٹ بولنے اور نفرت کے بیج بونے کی مہم میں مصروف ہیں۔ مسٹر اسٹالن نے کہا کہ لوگ صدمے اور اُمنگوں کے ساتھ وزیر اعظم کی غیر ذمہ دارانہ تقریر اور الیکشن کمیشن کی خاموشی کو دیکھ رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن اس پر کارروائی کرنے کا پابند ہے۔ وزیر اعظم پر نہ سادہ طبقات، اہم اقلیتی برادریوں کی زندگیوں میں روشنی لانے کے لیے ریزرویشن پر 50 فیصدی حد کو ہٹانے کے لیے ایک لفظ بھی نہ کہنے کا الزام لگاتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو کی سیاسی جماعتیں جو سماجی انصاف کے لیے پابند عہد ہیں، اس مطالبہ پر دباؤ ڈال رہی ہیں۔ مسٹر مودی پر سخت تنقید کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چنگی فرقہ وارانہ نفرت انگیز تقاریر کے مطلوبہ نتائج نہیں لے رہے ہیں، اس لیے وزیر اعظم نے ریاستوں کے درمیان تنازع پیدا کرنے کی چال کا سہارا لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے جھوٹے کا ایک پلندہ پھیلایا ہے کہ جنوبی تمل ناڈو کے لیڈروں نے اتر پردیش کے لوگوں کے تئیں توہین آمیز شبد کے ہیں۔

INTEGRAL UNIVERSITY
LUCKNOW-INDIA
A+ ACCREDITED BY NAAC
26 YEARS OF EXCELLENCE

Smart Choice for Education, Career & Life.
Scholarships upto 100%* | High Employability | Affordable Fee Structure
CHOOSE FROM MORE THAN 225 PROGRAMS IN DIPLOMA, UG, PG & Ph.D.
Engineering | Computer Application | Robotics | Architecture | Planning
Product & Interior Design | Fashion Design | Agriculture | Medical Sc.
Pharmacy | Management | Commerce | Science | Humanities | Mass Com.
Social Sc. | Hotel Management | Allied Health Sc. | Education | Law | Polytechnic
JOIN THE BEST FIT INDUSTRY ACADEMIA COLLABORATIVE PROGRAM
IBM — B. Tech CSE-Cloud Computing & Artificial Intelligence; B. Tech CSE-Data Science & Artificial Intelligence; BBA-Business Analytics
L&T EduTech — B.Tech - Civil Engineering
Universal Robotics — M.Tech Robotics - Control & Intelligence
ACCA — B.Com (Hons.) International Accounting & Finance; M.Com. - International Accounting & Finance
ISAB — MBA-Food & Agribusiness Management
seekho — BBA-Supply Chain Management; MBA-Supply Chain Management
Earn while you Learn!
Maruti Suzuki — B.Com (Hons.) Automobile Retail Management* — *Earn While Learn : Rs. 9,000 - Rs. 10,000 pm stipend from 2nd year.
Kalvium — B. Tech CSE Software Product Engineering* — *Earn While Learn : Rs. 15,000+ per month stipend from 2nd year.
INTEGRAL UNIVERSITY SCHOLARSHIP SCHEMES
UPTO 100% WAIVER IN TUITION FEE: MERIT BASED SCHOLARSHIP
50% WAIVER IN TUITION FEE: SPECIALLY ABLED SCHOLARSHIP; ORPHAN SCHOLARSHIP
INTEGRAL RESEARCH FELLOWSHIP (IRF): Applicants who secure 1st rank in the Integral Ph.D Entrance Test of respective discipline, will get IRF @Rs. 6000 per month
25% WAIVER IN TUITION FEE: SIBLING SCHOLARSHIP; ALUMNI SCHOLARSHIP; PROGRESSION SCHOLARSHIP; JAMMU & KASHMIR SCHOLARSHIP; NORTH EAST SCHOLARSHIP; ADOPTED VILLAGE SCHOLARSHIP; SPORTS SCHOLARSHIP
Introducing Indo-European Dual Degree Program with Szechenyi Egyetem, Szechenyi Istvan University, Hungary
Master in International Economics & Business (MSc) and Master of Business Administration (MBA)
ONE SEMESTER IN HUNGARY
Congratulations to all Successful Students of Class 10 & 12 in Board Exams
Integral Wishes You All the Best For Your Bright Future!
126 ACRES Campus | 15,000+ STUDENTS On Campus | 41,000+ ALUMNI Across the globe
SCAN TO KNOW MORE
APPLY FOR IUET - 2024 Integral University Entrance Test
+91-93351 77775
website : www.iul.ac.in | e-mail : admission@iul.ac.in
Kursi Road, Lucknow-226026 | Phone 0091 - 63900 11283/84/85

ادھیر رنجن فیصلہ کرنے والے نہیں، فیصلے ہم کرتے ہیں: کھرگے

ممبئی ، (ایجنسیاں) اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے بڑا بیان دیا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ادھیر رنجن چودھری فیصلہ ساز نہیں ہیں۔ فیصلہ ہم لیتے ہیں۔ پریس کانفرنس کے وقت ان سے پوچھا گیا کہ ممتا بنرجی کہتی ہیں کہ اگر مرکز میں اپوزیشن اتحادی حکومت بنتی ہے تو وہ باہر سے حمایت کریں گی، جس پر کانگریس لیڈر ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ انہیں ممتا پر بھروسہ نہیں ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے وہ بی جے پی کے ساتھ بھی جا سکتی ہیں۔ اس کے جواب میں کھرگے نے کہا کہ پہلے ممتا بنرجی نے کہا کہ وہ باہر سے حمایت کریں گی۔ بہت سی جماعتیں ایسا کرتی ہیں۔ حال ہی میں ان کا ایک اور بیان آیا ہے کہ حکومت بنی تو وہ اقتدار میں شامل ہو جائیں گی۔ واضح رہے کہ مغربی بنگال اتحاد کے ساتھ ہیں۔ اس پر کھرگے نے کہا کہ ادھیر رنجن چودھری فیصلہ ساز نہیں ہیں۔ فیصلہ ساز ہم، کانگریس پارٹی اور باقی کمان ہیں۔ ہم جو فیصلہ کریں گے، وہ ہمارا ہوگا۔ اپوزیشن کو توڑنا چاہا ہے۔ اصلی بنا معنوں سے ان کے پارٹی نشان چھینے جا رہے ہیں۔ عدالت کا فیصلہ بھی مودی کی ہدایات پر عمل کرتا ہے، لیکن اس بار انتخابات میں ایسا نہیں ہوگا۔ عوام لڑ رہے ہیں۔ عوام کی جیت ہوگی۔ عوام میں ناراضگی ہے۔ انجینئیوں کا غلط استعمال کرتے ہوئے بی جے پی حکومت کی طرف سے اپوزیشن پارٹیوں کو ڈرایا اور توڑا جا رہا ہے۔ کھرگے نے مزید کہا کہ نریندر مودی صرف جمہوریت کی بات کرتے ہیں، لیکن کبھی جمہوریت کے مطابق کام نہیں کرتے۔ مہاراشٹر نریندر مودی کی 'مسمار کرنے' کی پالیسی کی ایک الگ مثال نہیں ہے۔ وزیر اعظم مودی کی انہدام کی پالیسی کا حملہ اس سے پہلے کرناٹک، منی پور، گوا، مدھیہ پردیش میں دیکھا جا چکا ہے۔ ہم سب مل کر ان کی اس پالیسی کے خلاف لڑ رہے ہیں، مہاراشٹر کی حکومت دھوکے کی بنیاد پر بنی ہے، جس کی حمایت خود وزیر اعظم مودی کر رہے ہیں۔ نریندر مودی جہاں بھی جاتے ہیں، لوگوں کو اکسانے کا کام کرتے ہیں۔ ریاست میں ان کی کئی ریلیاں ہو رہی ہیں۔ وہ لوگوں میں دراڑ پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ شاید ہی کوئی وزیر اعظم ایسا کرے گا۔ میں بھی 53 سال سے سیاست میں ہوں۔ پوار صاحب ہم سے 5 سال آگے ہیں۔ ادھو ٹھاکرے جی بھی سرگرم ہیں۔ میں نے آج تک کے سیاسی زندگی میں ایسا نہیں دیکھا۔ ادھر کھرگے کے بیان پر ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ میں کانگریس کی سپاہی کے روپ میں لڑتا رہوں گا۔

خوردہ مہنگائی اوڈیشہ میں سب سے زیادہ اور راجدھانی دہلی میں سب سے کم

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) ملک میں گزشتہ چند مہینوں میں مہنگائی میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ کئی ریاستیں ایسی ہیں، جہاں مہنگائی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ کچھ ریاستیں ایسی ہیں جہاں مہنگائی سب سے کم بڑھی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، اوڈیشہ میں خوردہ افراط زر مسلسل 6 ماہ سے 7 فیصد سے زیادہ ہے۔ یہ پورے ملک کی اوسط سے بہت زیادہ ہے۔ دوسری طرف دہلی میں مہنگائی گزشتہ 5 ماہ میں سب سے کم ہے۔ یہ صرف 2 فیصد کے قریب ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق اگر ہم اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو اپریل میں اوڈیشہ میں افراط زر کی شرح 7.1 فیصد تھی، جبکہ پورے ملک میں مہنگائی کی اوسط شرح 4.8 فیصد رہی۔ ایسے میں اوڈیشہ سب سے زیادہ مہنگائی والی ریاست بن کر ابھری ہے۔ اوڈیشہ میں مہنگائی نومبر 2023 میں 7.7 فیصد تھی، جو دسمبر میں بڑھ کر 8.7 فیصد ہوگئی۔ دوسری طرف دہلی میں مہنگائی اپریل میں سب سے کم 2.2 فیصد تھی۔ پچھلے سال نومبر میں دہلی میں مہنگائی 3.1 فیصد تھی۔ ملک کی 22 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں سے 13 میں افراط زر کی شرح قومی اوسط 4.8 فیصد سے زیادہ رہی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کچھ ریاستوں میں زیادہ مہنگائی کی وجہ بعض اشیا کی قیمتوں میں اضافہ اور اشیا کی قلت ہے۔ مثال کے طور پر سبزیوں کی قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں، جس کی وجہ سے مہنگائی مزید بڑھ رہی ہے۔ ٹماٹر آلو اور پیاز کی قیمتیں کچھ عرصے سے بہت زیادہ ہیں۔ گزشتہ سال کے مقابلے اپریل میں آلو کی قیمتوں میں 53.6 فیصد اضافہ ہوا ہے، ٹماٹر کی قیمتوں میں 41.8 فیصد اور پیاز کی قیمتوں میں 36.6 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ حالیہ اعداد و شمار کے مطابق اپریل میں ہول سیل مہنگائی 13 ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ کھانے پینے کی اشیا اور ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے گزشتہ ماہ 7 کا دیا تھا کہ خوراک کی قیمتوں پر غیر یقینی صورتحال برقرار ہے، لیکن ربیع گندم کی ریکارڈ پیداوار قیمتوں کو کم کرنے اور سرکاری اسٹاک کو بڑھانے میں مدد کرے گی۔ آر بی آئی نے یہ بھی کہا تھا کہ بعض اقسام کی دالوں اور اہم سبزیوں کی پیداوار پر سخت نظر رکھی جا گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ معمول سے زیادہ درجہ حرارت اور گرمی کی لہر کی وجہ سے مجموعی طور پر مہنگائی میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔

چنیو کا پرو
DESH KA GARV
LOK SABHA ELECTION 2024

چیف الیکٹورل آفیسر، دہلی
Chief Electoral Officer, Delhi
اولڈ سینٹ اسٹیفن کالج بلڈنگ کشمیری گیٹ، دہلی، 110006
معذور افراد اور معمر شہریوں (+85 سال) کے لیے
لوک سبھا انتخابات 2024 میں خصوصی سہولیات

Saksham-ECI
سکشم ای-سی-آئی ایپ ڈاؤن لوڈ کریں
Android
iOS

- پولنگ اسٹیشن پر رضاکاروں کی مدد۔
- گونگے اور بہرے ووٹروں کے لیے اشاروں کی زبان میں ترجمہ کی سہولت
- معذور/ معمر شہریوں کے لیے وہیل چیئر کی دستیابی۔
- پولنگ کے دن مفت پک اینڈ ڈراپ سمیت ٹرانسپورٹ کی سہولت۔
- 85 سال سے زیادہ عمر کے معذوروں اور معمر شہریوں کے لیے گھر پر ووٹنگ کی سہولت۔
- پی ڈبلیو ڈی/معمر شہریوں کے لیے ترجیحی بنیادوں پر داخلے کی سہولت
- پوسٹل بیلٹ کی سہولت

اہل ووٹرز درج ذیل میں سے کسی بھی ذریعے سے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت کے لیے گزارش کر سکتے ہیں:—
(i) ووٹر ہیلپ لائن 1950 پر کال کرکے
(ii) درج ذیل فارمیٹ میں 7738299899 پر ایس ایم ایس بھیج کر:—EPIC No. اسپیس EPIC اسپیس < پک
(iii) 'سی ای او دہلی .پک اینڈ ڈراپ' اینڈرائیڈ ایپ (Google Play) پر دستیاب) کا استعمال کرنا
(iv) سی ای او، دہلی کی ویب سائٹ "https://ceodelhi.gov.in" کا استعمال کرنا
(v) "ای سی آئی سکشم" ایپ۔

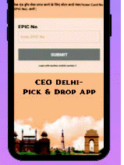

سی ای او دہلی پک اینڈ ڈراپ ڈاؤن لوڈ کریں

25 مئی 2024 کو ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے عظیم تہوار کے موقع پر صبح 7 بجے سے شام 6 بجے کے درمیان ضرور ووٹ دیں

SUVARNA RAJ
PwD Ambassador of ECI

مزید معلومات کے لیے
ووٹر ہیلپ لائن نمبر
1950 پر کال کریں

"آپ کا ووٹ، آپ کی طاقت"

DIP/Shabdarth/Display/0005/24-25

'ای وی ایم میں نہیں ہوئی گڑبڑی تو بی جے پی اقتدار سے باہر'

بستی ، (یو این آئی) بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے ہفتہ کو کہا کہ بی جے پی کے چھوٹے وعدوں کا دور جا چکا ہے اور اگر اس لوک سبھا الیکشن میں ووٹنگ مشین میں گڑبڑی نہیں ہوئی تو بی جے پی اقتدار سے باہر ہو جائے گی۔ ہفتہ کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر کے سرکاری انٹر کالج احاطے میں ڈویژنل انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے کہا کہ ریاست یا مرکز میں سب سے زیادہ وقت اگر اقتدار کسی کے پاس رہا ہے تو وہ کانگریس پارٹی ہے لیکن ان کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے عوام نے انہیں نا کارہ اور بے اقتدار سے باہر ہو گئے ہیں۔ بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) اپنی طاقت پر الیکشن لڑ رہی ہے۔ کانگریس، سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور بی جے پی کے ذریعہ کی پالیسیوں کا اتحاد کر کے الیکشن لڑا جا رہا ہے۔ بی ایس پی نے بغیر ذات پات کی تفریق کے امیدواروں کو میدان میں اتارا ہے۔ اس بار الیکشن فری اینڈ فیئر ہوئے اور ووٹنگ مشینوں میں گڑبڑی نہیں ہوئی تو بی جے پی اقتدار سے باہر ہو جائے گی۔ آر ایس ایس سرکار نہیں بننے والی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذات پات، پوشی واد، نگلی نظری، فرقہ واریت اور انتقام کی پالیسیوں، قول و فعل میں فرق ہونے کی وجہ سے عوام نے اس بار کے الیکشن میں بی جے پی کو نا کارہ دیا ہے۔ ان کی تانک بازی اور تنظیم بازی کو ملک کے عوام سمجھ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اچھے دن جیسے نعرے، سب کا ساتھ سب کا وکاس جیسے وعدوں کو زمینی حقیقت نصیب نہیں ہوئی۔ دھرم ستھوں کے سالی معاہدت سے بھی بی جے پی دوسرے پارٹیوں کو اپنی مہم چلانی ہیں۔

میرا پوتا قصوروار تو کارروائی ضرور ہو: دیوے گوڑا

بنگلورو ، (ایجنسیاں) جے ڈی ایس کے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا کے خلاف جنسی ہراسانی کے الزامات پر اپنی خاموشی توڑتے ہوئے پارٹی کے سپریمو اور سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا نے ہفتہ کو کہا کہ اگر قصوروار پایا جاتا ہے تو انہیں اپنے پوتے کے خلاف کارروائی کوئی اعتراض نہیں ہے۔ رپورٹ کے مطابق انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایک خاتون کے جنسی استحصال اور اغوا کے الزامات کا سامنا کرنے والے ان کے بیٹے اور جے ڈی (ایس) کے ایم ایل اے ایچ ڈی ریونا کے خلاف فرضی اور من گھڑت مقدمات درج کرائے گئے تھے۔ انہوں نے مزید تبصرہ کرنے سے گریز کیا کیونکہ کیس عدالت میں زیر سماعت ہے۔ نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے ایچ ڈی دیوے گوڑا (92) نے کہا کہ میں ریونا کے حوالے سے عدالت میں چل رہی چیزوں پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتا۔ پرجول ریونا بیرون ملک چلے گئے ہیں، اس سلسلے میں کمارسوامی (گوڑا کے دوسرے بیٹے اور کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ) نے ہمارے خاندان کی جانب سے کہا ہے کہ ملک کے قانون کے مطابق کارروائی کرنا حکومت کا فرض ہے۔ اس (جنسی استحصال کیس) میں بہت سے لوگ ملوث ہیں، میں کسی کا نام نہیں لینا چاہتا۔ کمارسوامی نے کہا کہ اس معاملے میں ملوث تمام لوگوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے اور متاثرہ خواتین کے ساتھ انصاف ہونا چاہیے اور انہیں معاوضہ ملنا چاہیے۔ ایچ ڈی دیوے گوڑا نے حال ہی میں اپنی سالگرہ نہ منانے کے اپنے فیصلے کا اعلان کیا تھا اور اپنے خیر خواہوں اور پارٹی کارکنوں سے درخواست کی تھی کہ وہ جہاں بھی ہوں انہیں مبارکباد نہ بھیجیں۔